

فرہنگ

(۱۵)

مستعار: مانگا ہوا، ادھار لیا ہوا۔ خورشید: سورج۔ ظہور: ظاہر۔ ماصبور: بے تاب، بے قرار۔ شورِ نشور: قیامت سا شور۔ خدا کے تئیں: خدا تک۔ کلیم: حضرت موسیٰ کی طرف اشارہ ہے۔ برقی خرمن: غلے کی چنگاری۔ کوہِ طور: طور کا پہاڑ جہاں حضرت موسیٰ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے۔ پر توئے: عکس، جلوہ۔ پتنگ: پروانہ۔ بے حضور: غیر حاضر۔ منعم: سرمایہ دار، مالدار۔ قائم و سنجاب: پوشین کا لباس۔ رند: شرابی، آوارہ۔ عور: بے لباس۔ کاسد سر: کھوپڑی۔ استخوان: ہڈی۔ سرمہ غرور: بہت زیادہ غرور کرنے والا سر۔ رشکِ حورِ بہشتی: جنت کی حوروں جیسا خوبصورت۔ فہم: عقل، سمجھ۔

(۱۶)

پریشانی خاطر: اداس، فکر مند۔ قریں: قریب۔ دلِ غم دیدہ: غمگین دل۔ سوئے چشمکِ انجم: ستارے کے مخالف، مراد ”محبوب کے چہرے سے نظر ہٹانا“۔ ماہِ جبیں: چاند جیسی پیشانی والا / مراد بہت خوبصورت محبوب۔ نفس باز پسین: آخر سانس۔ ہجرال: جدائی۔ کوفت: صدمہ، دکھ۔ تصرف: استعمال۔ قطعہ زمین: زمین کا ٹکڑا۔ زیرِ نگین: ماتحت۔ خراباتِ نشیں: بت خانے میں رہنے والا۔ عہد: زمانہ۔ مروت: لحاظ، رعایت۔ قیامت: یہاں مراد محبوب کا دیدار۔ قظلم: فریاد۔ مرگ: موت۔ ہم نشیں: دوست، احباب۔ امیرِ کرم: مراد بہت زیادہ مہربانی۔ خجل: شرمندہ۔ جوشِ اشکِ ندامت: شرمندگی کے آنسوؤں کا جوش یا بہاؤ۔ تیغِ بہ کف: ہاتھ میں تلوار لئے۔ کشتہ ستم: ظلم کا مارا ہوا۔ صعبِ عاشقی: عشق کی مصیبت۔ حالِ نہایت: بہت زیادہ طاقت / ہمت۔

(۱۷)

ترحم کرنا: رحم کرنا۔ ثبات: پائیداری۔ تبسم کرنا: مسکراتا۔ جرعد کش: گھونٹ گھونٹ کر کے پینے والا۔ خاک و خشت: مٹی اور اینٹ۔ خم: شراب کا مٹکا۔ سرشک: آنسو۔ تلاطم: طوفان۔ کسو وقت: کسی وقت بھی۔ تدبیریں: حل۔ کام

کرنا: اثر دکھانا۔ بیماری دل: دل کی بیماری، یعنی عشق۔ کام تمام کرنا: مار ڈالنا۔ عہدِ جوانی: جوانی کے دن۔ پیری: بڑھاپا۔ آنکھیں موندنا: آنکھیں بند ہو جانا، مراد ”مر جانا“۔ جاں بخشی: جان نچھوٹنا۔ ناحق: بلا وجہ۔ تہمت: الزام۔ مختاری: آزادی۔ عبث: بلا وجہ۔ رند او باش: آوارہ لوگ۔ سجود میں رہنا: سجدے کی حالت میں رہنا۔ بانگے: لپا، بانگی۔ وحشت: دیوانگی۔ کوسوں: بہت دور تک۔ اُس کی اور: اُسکی طرف۔ ہر ہر گام: ہر ہر قدم۔

(۱۸)

حرم: کعبہ۔ احرام: حج کے موقع پر پہنا جانے والا لباس۔ میخانہ: شراب خانہ۔ جبہ: چونہ، مراد لباس۔ خرقہ: درویشوں کا لباس۔ آنکھ مندے پر: مرنے پر۔ سپید و سیہ: سفید و سیاہ، مراد ”دن رات کا آنا جانا“۔ مول لینا: خرید لینا۔ قامت: قد۔ ساعدِ سیمیں: چاندی کی طرح سفید کلائی۔ خیالِ خام: غلط خیال، وہم۔ ساعت: گھڑی۔ استغنا: بے پروائی، بے فکری۔ چوگنی: چار گنا۔ آہوے رم خوردہ: خوف زدہ ہرن۔ سحر: جادو۔ اعجاز کرنا: معجزہ دکھانا۔ رام کرنا: راضی کرنا، قابو میں لانا۔ قشقہ: تلک، ٹیکا جو ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں۔ دیر: بت خانہ۔

(۱۹)

تاج وری: حکمرانی۔ نوحہ گری: غم، افسوس۔ کبک دری: پہاڑی چکور، مراد ”خوبصورت پرندہ“۔ آفاق: آسمان۔ سفری: مسافر۔ زنداں: قید خانہ۔ سنگ: پتھر۔ مداوا: علاج۔ آشفٹہ سری: دیوانگی، جنون۔ داویر محشر: حشر کے دن کا مالک۔ بے داد گری: ظلم و ستم کرنا۔ آنکھ لڑنا: محبت ہونا۔ پریشاں نظری: حیرانگی۔ عقیق جگری: جگر میں پڑا ہوا سرخ رنگ کا پتھر، مراد ”دل“۔ دستِ نگر: محتاج۔ بچہ مرگاں: پلکوں کی نوک۔ کارگرہ شیشہ گری: مراد ”دنیا بنانے کا فن“۔ جگر سوختہ: دل جلا۔ چراغِ سحری: مراد ”بجھنے کے قریب ہونا“ مرنے والا۔ جس تس کا: ہر کسی کا۔ مغ بچے: آتش پرستوں کے لڑکے۔ تیور: چہرے کے طور۔ لیک: لیکن۔

(۲۰)

داغ کھلنا: صدموں کا ظاہر ہونا۔ کم ظرف: کم حوصلہ۔ بسانِ حباب: بلبے کی مانند۔ کاسہ لیس: خوشامدی۔ تاب: ہمت، حوصلہ۔ ماہ: چاند۔ القصہ: قصہ مختصر۔ قصہ جاں کاہ: تکلیف دہ کہانی۔ تابلد: تاواقف۔ طور: طریقہ، سلوک۔ گاہ: کبھی۔ خوابِ غفلت: لا پرواہی کی نیند۔ عبث: بلا وجہ۔ آگاہ: واقف، خبردار۔

(۲۱)

توسل: وسیلہ، ذریعہ۔ رنجیر پا: پاؤں کی زنجیر۔ غل: شور شرابا۔ جوں: مانند۔ سرمایہ توکل: بھروسے کا سرمایہ۔ صغیر بلبل: بلبل کی آواز۔ تجاہل: بے پروائی۔ کشتہ تاز: تاز واد اکامارا ہوا۔ تغافل: غفلت برتنا۔ دام زلف: زلفوں کا جال۔

بے تامل: بے فکر۔ وقت خوش: خوشی کے وقت۔ نکہت گل: پھول کی خوشبو۔ آب: پانی۔ مہتاب: چاند۔ گل برگ: گلاب کی پتی۔ مرجاں: موتی۔ لعل ناب: خالص قیمتی سرخ پتھر۔ مایہ جاں: زندگی کا باعث۔ افراط: زیادتی۔ بیتاب: بے قرار۔ سیماب: پارہ۔ ٹک: ذرا۔ روز و وصل: ملاقات کا دن۔

(۲۲)

سناہٹا: مکمل خاموشی۔ سرکشی: بغاوت۔ قد محراب سا ہوتا: مراد ”کمر کا بڑھاپے کی وجہ سے جھک جانا“۔ دید کا تر: روتی ہوئی آنکھ۔ گرداب: بھنور، پانی کا چکر۔ واعظ: وعظ کرنے والا۔ مانند شمع: شمع کی طرح۔ اشک بار: روتا ہوا۔ ہم بزم: ایک ہی مجلس / محفل میں بیٹھے ہوئے۔ بار پاتا: مراد ”باری آتا“۔ وال کا: وہاں کا۔ زخم رسا: بہتا ہوا زخم۔ چاک: پھٹا ہوا۔ فگار: زخمی۔ قرار پاتا: ملے پاتا۔

(۲۳)

مشت غبار: مٹی بھر خاک۔ قیاس کرتا: سمجھتا، خیال کرتا۔ باس کرتا: سونگھتا۔ روشناس: واقف۔ بن: بغیر۔ بے حواس: بے ہوش۔ آبرو کا پاس: عزت کا خیال۔ چرخ: آسمان۔ ضعف: کمزوری۔ موہ طاس: پیالے کی چیونٹی، مراد ”جو چل نہ سکے“۔ سردھنا: مستی میں جھومنا۔ التماس کرتا: درخواست کرتا، عرض کرتا۔ خواہاں: محبوب۔ آپھی: آپ ہی، خود ہی۔ کفک: ہتھیلی۔ خاک برابر ہوتا: بے عزت / ذلیل ہوتا۔

(۲۴)

نہال: مالا مال، خوش حال۔ حال نہیں ہے: طاقت نہیں ہے۔ رخ نکو: مراد ”بڑی ناک والے محبوب کا چہرہ“۔ سودائے جستجو: تلاش کا عشق۔ مسودے: منصوبے، مقاصد۔ سجد گرداں: تسبیح پھیرنا۔ دست کوتاہ: چھوٹا ہاتھ۔ سیو: منکا، مراد ”شراب کا برتن“۔ دل زار: کمزور دل۔ کبھو: کبھی۔ دم صبح: صبح کے وقت۔ بزم خوش جہاں: خوش لوگوں کی محفل۔ دود: دھواں۔ پتنگ: پروانہ۔ غبار: مٹی، خاک۔ دل خستہ: کمزور دل۔ فگار: زخمی۔

(۲۵)

دل مضطرب: بے قرار / بے تاب دل۔ شب وصل: ملاقات کی رات۔ دماغ: ہوش۔ فراغ: فرصت۔ فکلیب: صبر، حوصلہ۔ ناوک بے خطا: نشانے پر لگنے والا تیر۔ مڑہ: پلکیں۔ خوں چکاں: لہو پٹکائی ہوئی، مراد ”خون کے آنسو روتی ہوئی“۔ یار تھا: دوستی تھی، تعلق تھا۔ شکستگی: ٹوٹ پھوٹ۔ خشکی: کمزوری۔ سروکار: تعلق، واسطہ۔ شکستہ پا: زخمی / ٹوٹے ہوئے پاؤں۔ خار: کانٹا۔ آبلہ: پھوڑا۔ سینہ کوٹنا: ماتم کرنا، دکھ کا اظہار کرنا۔ طائر رنگ حنا: مہندی کے رنگ کا پرندہ، مراد ”طوطا“۔ دل کی اور: دل کی طرف۔ مذکور: ذکر۔ دماغ گفتگو: بات کرنے کا ہوش۔ ریختہ: اردو کا پرانا نام۔

(۲۶)

ترکِ فکیبائی: صبر و تحمل کو ترک کر دینا۔ ہجر: جدائی۔ مونسِ تنہائی: تنہائی کا ساتھی۔ کاکل: زلفیں۔ سودائی: دیوانہ، مجنوں۔ فراق: جدائی۔ موجِ بحر: سمندر کی لہر۔ مطلق: بالکل۔ خراب: نکما۔ جی ڈھبھا جانا: گھبراہٹ ہونا۔ اضطرابِ دل: دل کی بے قراری۔ اس کئے: اس کے ساتھ۔ شکارِ اقلن: پچھاڑنے والا شکار۔ مشبک: خوشبودار۔ کوتہ: تنگ۔ جوں شمع: شمع کی مانند۔ چشم: آنکھ۔ مردم: آنکھ کی پتلی۔ فاش ہونا: ظاہر ہونا۔ گریہ: آہ و زاری۔

(۲۷)

منت کش: احسان مند۔ رنجیری: قیدی۔ شیون: آہ و زاری۔ سخن: شعر، کلام۔ بہکنا: لڑکھڑاتا۔ گرو: گروی۔ پیرا ہن: لباس۔ سحرگہ: صبح سویرے۔ دورِ سبو: شراب کا چکر / دور۔ قالب: سانچہ، جسم۔ وضع: حالت، شکل۔ داغ کرنا: تکلیف / دکھ پہنچانا۔ دلِ پُر آرزو: خواہشوں بھر ادل۔ خورشید و مہ: سورج و چاند۔ تدھر: اُدھر۔ رُو: چہرہ۔ رفتہ: مرا ہوا، کھویا ہوا۔ بسیارگو: بہت زیادہ بولنے والا۔ دماغِ عشق: محبت کرنے کا خیال۔ کبھو تھا: کبھی تھا۔ کسوکا: کسی کا۔ جاگہ: جگہ۔ باؤ: ہوا۔ مشکبو: خوشبودار۔ کوہ: جگہ جگہ۔

(۲۸)

راہِ دورِ عشق: مراد ”زندگی کے وہ دن جب کسی کو کسی سے محبت ہو جائے“۔ تخمِ خواہش: خواہش کا بیج، مراد ”دل میں خواہش کا پیدا ہونا“۔ چھاتی کے داغ: مراد ”محبت کے صدمے اور تکالیف“۔ عبث: بلا وجہ۔ وقتِ عزیز: مراد ”زندگی کے نہایت قیمتی دن“۔ ٹک: ذرا۔ تھلھٹنا: ٹھہرنا، رکنا۔ غم بے کراں: بہت زیادہ دکھ۔ گرہ: مراد ”دل“۔ تہ خاک: مٹی کے نیچے، یعنی قبر میں۔ مر گئے پہ: مرنے کے باوجود۔ خاطر: دل، مزاج۔ جان سے جانا: مرنا۔ بجز: سوائے اس کے۔ شعلہ پر پیچ و تاب: تل لکھاتا ہوا شعلہ۔

(۲۹)

چشمک: آنکھ کا اشارہ، مخالفت۔ صحبتِ احباب: دوستوں کی محفل۔ دیدہ تر: روتی ہوئی آنکھ۔ بے پری: کمزوری، بے بسی۔ گلزار: گلشن، باغ۔ تعب کھینچنا: سختی / تکالیف برداشت کرنا۔ نیم جاں: ادھ مرا ہوا۔ یک نگہ: ایک نظر۔ بیش: زیادہ۔ وصل: ملاقات۔ ہجراں: جدائی۔ دیارِ عشق: محبت کا شہر، مراد ”محبت“۔ بوالہوس: بہت زیادہ نفسانی خواہش رکھنے والا۔ سرِ لپا آرزو: بہت زیادہ خواہشمند۔ نیازِ عشق: عشق کی آرزو / عاجزی۔ تازی حسن: مراد ”محبوب کے نخرے“۔ ہاتھ کھینچنا: باز آنا، منع ہونا۔ آخرِ آخر: آخر کار، بالآخر۔ سر بر آستا: (محبوب کے) دروازے کی چوکھٹ پر۔

(۳۰)

اشک: آنسو۔ مونس: ہجرال: جدائی کا ساتھی۔ ڈھب: طریقہ، سلیقہ۔ ہمد: دوست، ساتھی۔ تابہ لب آتا: ہونٹوں تک آتا۔ غبار: گرد، مٹی۔ عشق بن: محبت کے بغیر۔ گور: قبر۔ شرط و فابجالاتا: وفا کرنے کی شرط پوری کرتا۔ متاع دل: دل کی پونجی۔ ایک عالم کی سر بلا لانا: پوری دنیا میں غضب ڈھانا۔ بار: وزن۔ گرانی کرتا: بوجھ ہوتا۔ خاک میں ملاتا: ذلیل و رسوا کرتا۔ انتہا لانا: آخر تک پہنچانا / نباہنا۔

(۱۳)

جائے گریہ: آہ و زاری کرنے کا مقام۔ خشونت اٹھانا: سختی / غصہ برداشت کرتا۔

(۱۹)

پُند شور: فتنہ سے بھرپور۔ سر پٹکنا: تلملانا، بہت کوشش کرتا۔ کوکنا اونچی آواز میں بولنا۔ مُند جانا: بند ہو جانا۔ قمری: فاختہ کی قسم کا ایک پرندہ، مراد ”عاشق“۔ چشم گریاں: روتی ہوئی آنکھیں۔ پانی ٹوٹنا: پانی بند ہونا، مراد ”آنسو بند ہو جانا“۔ چمن کی جو: باغ کی ندی، مراد ”آنکھیں“۔ تدبیر کرتا: حل سوچنا۔ دانتوں کی لقم: مراد ”محبوب کے دانتوں کی ترتیب“۔ عیش گہ: عیش کرنے کی جگہ۔ ساغر: پیالہ۔ غزل سرائی کرتا: غزل پڑھنا (ترنم میں)۔ زلف مشکبو: خوشبودار زلفیں۔ التفاتیں: مہربانیاں۔ پھوکننا: غلطی کرتا۔

(۳۲)

قسمے: قسم ہے۔ تاب: ہمت، حوصلہ۔ چشم گریہ تاک: آہ و زاری کرتی ہوئی آنکھیں۔ مڑگاں: پلکیں۔ جام مئے تاب: خالص شراب۔ سیل عشق: محبت کی لہر۔ حضور: سامنے، روبرو۔ گریہ سر کرتا: بہت زیادہ آہ و زاری کرتا۔ آب: پانی۔ شکار زبوں: تباہ حال شکار۔ پر تو مہتاب: چاند کی ایک جھلک، مراد ”محبوب کا دیدار“۔ پل میں: ذرا سی دیر میں۔ دیدہ: آنکھیں۔ طوفان رونا: بہت زیادہ رونا۔ یوں ہی سا ہے: مراد ”بے کار ہے“۔ پلک سے پلک لگنا: نیند آنا۔ چشمک پیالہ: مراد ”ایک مختصر سالحہ“۔ بہارِ عمر: مراد ”زندگی“۔ جھپکی لگنا: مراد ”مرنا“، ”زندگی ختم ہونا“۔ آخر ہونا: ختم ہو جانا۔ شگفتگی: تازگی۔ ختم محبت ہونا: مراد ”محبت ہو جانا“۔ سیل اشک: آنسوؤں کی لہر۔ پنچہ مڑہ: پلوں کی نوک۔ بلوتا: کسی چیز کی تلاش کرتا۔

(۳۳)

داشت: خبر گیری۔ باہم: آپس میں۔ میلان: توجہ، رجحان۔ تماشال: مثل، مانند۔ دشت: صحرا، ویرانہ۔ طولی سخن: بات لمبی کرتا۔ بادیہ: صحرا، ویرانہ۔ جوں ابر: بادل کی طرح۔ گرد باد: بگولا، پھرنے والی ہوا۔ بالیدہ: نشوونما پایا ہوا۔

خاک رہ: راستے کی مٹی۔

(۳۴)

کارواں سرا: قافلوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ بار کھولنا: سامان کھولنا۔ دالمان کوہ: پہاڑوں کے درمیان کی جگہ۔ دھاڑ مار رونا: بہت زیادہ رونا۔ وال سے: وہاں سے۔ بھروسہ پڑنا: یقین آنا، اعتماد ہونا۔ عہدِ وفاے گل: پھول کے وفا کا وعدہ، مراد ”محبوب کا وعدہ وفا“۔ مرغ چمن: گلشن کا پرندہ، مراد ”عشق“۔ ہر جا: ہر جگہ۔ زار زار رونا: بہت زیادہ رونا۔ مصلحت: اچھائی، بھلائی۔ اسبابِ صدام: بہت زیادہ غم کی وجوہات۔ دوچار ہونا: ملاقات ہونا، سامنا ہونا۔ ربخ تخطط: لکیر دار (خوبصورت) چہرہ۔ شمر خوباں: محبوبوں کا شہر۔ کوچے کوچے پھرنا: آوارہ گردی کرنا۔ عنوان ہونا: مقصد ہونا۔ دیوانِ حشر: یعنی وہ کتاب جس میں انسان کے دنیاوی اعمال لکھے ہوں گے اور حشر میں اُسے سنائے جائیں گے۔ ماہیتِ دو عالم: زمین و آسمان کی شکل / ساخت۔

(۳۵)

مشیر: مشورہ دینے والا۔ بنجر: غیر کاشت۔ ملک: ملکیت۔ ہمدارغ: تکالیف / مصیبتوں بھرا۔ مہری فرمان: ایسا شاہی حکم جس پر بادشاہ کی مہر لگی ہوئی ہو۔ سمن: چنبیلی کا پھول۔ بن: جنگل، ویرانہ۔ قفس: پنجرہ، قید خانہ۔ ذوقِ پیکانِ تیر: تیر کی نوک کا مزا / شوق۔ سناں مثرہ: پلکوں کی تیر کی مانند نوکیں۔ نکیلے: نوک دار۔ بانگمین: نڈر، بے خونی کی حالت۔ خوابیدہ: سوئی ہوئی۔ اسیر: قیدی۔ چاکِ قفس: قید خانہ سے باہر جھانکنے کی جگہ۔ دیدہ خوں بار: خون کے آنسو رونے والی آنکھ۔ چار چشم ہونا: آمنا سامنا ہونا، ملاقات ہونا۔ ظلم پیشہ: ظالم، ستم گر۔ زہنہار: ہرگز، کبھی نہیں۔ صیاد: شکاری۔ رھک باغ: باغ کی طرح۔ زمزمہ: نغمہ، ترانہ۔ ہم صغیر: ہم آواز۔

(۳۶)

نسیم: صبح کے وقت چلنے والی ہوا۔ کوچہ دلدار: محبوب کی گلی۔ لاگاہے: لگا ہے۔ خار: کانٹا۔ آزار: مصیبت، تکلیف، صدمہ۔ کاہے کو: کیسے، کس طرح۔ ناصح: نصیحت کرنے والا۔ جہاں ڈبوتا: بہت زیادہ رونا۔ نالہ پیدا کرنا: آہ وزاری کرنا۔ جرس: قافلے کی گھنٹی۔ موتی پروتا: بہت زیادہ رونا۔ ٹل میں: بہت جلد۔ کام تمام کرنا: مار ڈالنا، مصیبت میں ڈالنا۔ سرو شمشاد: ایک قسم کے لمبے خوبصورت درخت۔ خاک میں ملنا: مراد ”محبوب کے سامنے اُن کی کوئی حیثیت نہ رہی“۔ خرام کرنا: چہل قدمی کرنا۔ سعی: کوشش۔ طوفِ حرم: خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ عیار پن: ہشیاری، مکاری۔ حالی بد: بُرا حال۔ نیک نام: اچھی شہرت۔

(۳۷)

تبرک: برکت والی شے۔ قطعہ پیام: پیغام کا ٹکڑا۔ کج کلاہ: بانگے، ٹڈر۔ عشاق: محبت کرنے والے۔ عشقِ خوباں: محبوبوں کا عشق۔ قبلہ و کعبہ و امام کرنا: اپنا رہنما اور سربراہ ماننا۔ شوزشِ دل: دل کی جھلن۔ باد: ہوا۔ دیا سا: دیئے کی طرح۔ پوشیدہ: چھپا ہوا۔ دہر: دنیا، جہاں۔ قضائے آہ: وہ موت جو ایک پھونک سے واقع ہو جائے۔ لاگ: دشمنی۔ تیغ: تلوار۔ معرکہ: لڑائی، جنگ۔ شورِ ماومن: غرور، خود پسندی۔ سلا دیا: مار دیا، ختم کر دیا۔ آوارگانِ عشق: محبت کرنے والے لوگ۔ مشتِ غبار: مٹی بھر خاک۔ ازل: شروع، ابتداء۔ طالع: قسمت، نصیب۔ دل شکستہ: ٹوٹا ہوا دل۔ قضا: موت۔ محاسبہ: حساب۔ جی کا زیاں: دل کا نقصان۔ سر دینا: جان دے دینا۔ دروِ سخن: کلام کا درو۔

(۳۸)

اتصال: ملاپ، میل۔ اشکِ جگر سوز: جلتے ہوئے جگر کا آنسو۔ کم کم: مراد ”کبھی کبھار“۔ درہم: الٹ پلٹ، بے ترتیب۔ تادم: شرمندہ۔ دلِ تالاں: ناراض دل۔ دامنِ دشتِ حشر: مراد ”میدانِ حشر“۔ مژگانِ خوں افشاں: خون بکھیرنے والی پلکیں، مراد ”بہت زیادہ رونے والی“۔ قیس: لیلیٰ کا عاشق۔ فرہاد: شیریں کا عاشق۔ خانماں ویراں: تباہ و برباد۔ نصیحتِ گر: نصیحتیں کرنے والا۔ لگ پڑنا: پیچھے پڑنا۔ ڈھب: طریقہ، سلیقہ۔ چپ لگ جانا: بالکل خاموش ہو جانا۔ جب کی بات: یعنی ”اُس وقت دیکھا جائے گا“۔ نکتہ دانانِ رفتہ: ماضی کے سمجھدار لوگ۔ روئے سخن: بات کرتا ہوا چہرہ۔ زیرِ لب: ہونٹ تلے، بالکل ہلکی آواز۔ آتشِ زباں: بہت زیادہ جذباتی انداز میں ~~سمجھ~~ کہنے والا۔ تب کی بات: ماضی کی بات تھی، مراد ”وہ وقت گزر چکا ہے“۔ روزِ سیہ: سیاہ دن، مراد ”مصیبتوں کے دن“۔ لٹ پٹ: لوٹا ہوا، تباہ حال۔ موبمو: سب کا سب۔ کا کل: زلفیں۔ لٹ: زلف، رسی کی مانند۔ موندے: بند کئے ہوئے۔ چوکھٹ: دروازہ۔ سر پٹکنا: سر مارنا۔ کھٹ کھٹ: سر مارنے کی آواز۔ کے تئیں: کو۔ ہجرال: جدائی۔ سونا خواب ہونا: مراد ”نیند نہ آنا“۔

(۳۹)

خفا: ناراض۔ بگڑ جانا: ناراض ہونا۔ کسوکی: کسی کی۔ موسمِ گل: بہار کا موسم۔ بیچ: درمیاں، میں سے۔ سزاوار: مناسب، لائق۔ عمرِ بسر کی: زندگی گزار دی۔ عناصر: اشارہ ہے چار عناصر کی طرف جس سے انسان تخلیق ہوا، یعنی آگ، پانی، ہوا اور مٹی۔ بے کسی: عاجزی، لاچاری۔ رفتگی: روانگی، نقصان۔ کا ہے کو: کیوں۔ آتشِ ناکِ رخسار: آگ کی طرح سرخ / دھکتے ہوئے گال۔ فریبِ مہر: محبت کا دھوکہ۔

(۴۱)

بے طرح: بُدی طرح، بے حد۔ آزار: مصیبت۔ شاد: خوش۔ ستم گار: ظالم۔ جاں بر ہونا: صحت مند ہونا۔ شتاب:

جلد، فوراً۔ طالب دیدار: محبوب کے دیدار کے خواہشمند۔ لوہو میں شور بور: خون میں ڈوبا ہوا۔ بھرا ہے: بکوش میں آیا ہے۔ خاطر جمع: اطمینان، تسلی۔ کوہ کن: پہاڑ کھودنے والا، (فرہاد)۔ بے حجابیاں: بے پردگی۔ دُچار ہونا: سامنا ہونا۔ عیار: چالاک۔ پامال ہونا: ذلیل و رسوا ہونا۔ گہ، گاہ، گہے: کبھی۔ طرح دار: خوش انداز۔ نیرنگ: جادو، فریب۔ (۴۲)

گل نود میدہ: تازہ کھلا ہوا پھول۔ آفریدہ: مخلوق، پیدا کیا گیا۔ غنچہ دیر چیدہ: آخر میں بچی ہوئی کلی۔ غزالِ رمیدہ: بھاگا ہوا / وحشت زدہ۔ ہرن تیغ کشیدہ: کھینچی ہوئی تلوار۔ یوسف: حضرت یوسف کی طرف اشارہ ہے۔ شنیدہ: سنا ہوا / ہوئی۔ لیک: لیکن۔ زر خریدہ: روپے دے کر خریدہ ہوا، غلام۔ سنگ مزار: قبر کا پتھر۔ فرہاد: شیریں کا عاشق، جس نے اسکی خاطر ”بے ستوں“ پہاڑ سے دودھ کی نہر نکالنا قبول کر لیا۔ تیشہ: پہاڑ توڑنے کا ایک اوزار۔ دلِ ناشاد: غمگین دل۔ عدم کا سفر: موت کو گلے لگانا۔ عالم ایجاد: یہ دنیا۔ فکرِ تعمیر: نئی نئی اشیاء بنانے کا فکر۔ منعم: نعمت دینے والا، مالدار۔ خرابہ: ویرانہ۔ مراد ”میرے مرنے کے بعد“۔ سموم: زہریلی۔ دل جلا: غمگین، اداس۔ غم بتاں: محبوب کا غم۔ غرض: بالآخر، آخر کار۔ قیدِ قفس: قید خانہ میں قید ہونا۔ اسیر: قیدی۔ (۴۳)

حیات: زندگی۔ قید حیات سے آزاد ہونا: مراد ”مر جانا“۔ نقش: چہرہ۔ تصدیع کھینچنا: دکھ / تکلیف اٹھانا۔ چراغ مراد: مراد ”مقصد“۔ سماں: وقت، موقع خشمگیں: غضب ناک۔ آئینہ رو: خوبصورت / حسین چہرہ۔ دماغِ نالہ: آہ و زاری کا خیال۔ چرخ ہفتمیں: سات آسمان۔ مہر و کیس: محبت و نفرت۔ پرافشانی: بے تابی، پریشانی۔ پروازِ چمن: باغ میں اڑنا۔ دشتِ محبت: محبت کی ویران وادی۔ گامِ اولیں: پہلا قدم۔ فراق: جدائی۔ گلِ پژمرده: مر جھایا ہوا پھول۔ ممنون: احسان مند۔ اسیر: قیدی۔ سر بازار: سب کے سامنے، بازار میں۔ گرہ ہیں: بندھے ہوئے ہیں۔ (۴۴)

لبِ گفتار: بات کرتے ہوئے ہونٹ۔ چاک: پھٹا ہوا حصہ۔ چشم صد خواباں: سیکڑوں محبوبوں کی نظریں۔ یک اتار سو بیمار: (ضرب المثل ہے) ”ایک چیز کے بہت سے خواہش مند“۔ غافل: بے فکر، لاپرواہ۔ دیدہ بیدار: کھلی ہوئی آنکھیں، باشعور۔ قصیدہ: ایسی نظم جس میں کسی شخص کی تعریف کی گئی ہو۔ طولِ حرف شعار: بات کو لمبا کرنے کی عادت۔ سحر: مست ناز: ناز و ادائیں محو۔ شاخسانے: عیب، جھگڑے۔ واجب القتل: قتل کر دینے کے قابل۔ سپر: ڈھال۔ جوشِ بہار: بہار کا جو بن۔ حسرت دیدار: دیدار کی خواہش۔ دستار: یہاں مراد ”عزت“ ہے۔ سہل: آسان۔ ناچار: ناچاہتے ہوئے بھی۔ ہفت آسمان: سات آسمان۔ ظلم شعار: ظلم کرنے کی عادت۔ پاسِ دل: دل کا

خیال۔ درکار: ضرورت۔ حلقہ زن ہونا: بیٹھنا۔ درپے آزار ہونا: نقصان پہنچانے کی تاک میں ہونا۔ حاصل دو جہاں: زندگی کا حاصل۔

(۳۵)

زرگس بیمار: نشلی آنکھ۔ آزار: دکھ، تکالیف۔ منتظر: انتظار میں۔ اک عمر تک: بہت لمبے عرصہ تک۔ ترے تئیں: تم پر۔ پیش چشم: آنکھوں کے سامنے۔ رشک پری: بہت خوبصورت محبوب۔ اسرار: راز، مجید۔ جی بھر آتا: رونے کا دل چاہنا۔ خرام ناز: ناز و ادا والی چال۔ ستم گار: ظالم، مراد ”محبوب“۔ دیکھ کر: دھیان سے، احتیاط سے۔ طالع: قسمت، نصیب۔ چشم پوشی کرتا: درگزر کرتا، مال جاتا۔

(۳۶)

ٹک: ذرا۔ تنگ پوش: تنگ کپڑے پہنے والا۔ دامن کشاں: دامن کو کھینچتے ہوئے۔ اہل ورع: پرہیزگار لوگ۔ قصر: دل: دل کا محل۔ ڈھک: گر کر۔ قرنوں: برسوں۔ تعب اٹھائے: تکالیف برداشت کیں۔ حزیں: غم ناک، غمگین۔ کھال کھینچتا: سخت اذیت دینا۔ دار کھینچتا: پھانسی دینا۔

(۳۷)

خبط: دیوانگی۔ کنارہ کرتا: جان چھوڑتا۔ ہنوز: ابھی تک۔ پارہ پارہ: ٹکڑے ٹکڑے۔ آتش دل: دل کی آگ۔ قطرہ اشک: آنسوؤں کا قطرہ۔ شرارہ: چنگاری۔ دوائیں کرتا: علاج کرتا۔ چارہ ہونا: علاج ہونا۔ گم کردہ: کھویا ہوا۔ زمزمہ پرداز: گانا گانے والا۔ لے: آواز، سر۔ دام: جال، قید۔ تا گوش گل: پھول کے کان تک۔ ہوائے مرغ قفس: پنجرے میں قید پرندے کی سانس۔ گوش: کان۔ شور جہاں: دنیا کے ہنگامے۔ سخن ساز: بات کرنے والا۔ تمثال: صورت۔ درا: قافلے کی گھنٹی۔ دیر باز: واپسی کا دروازہ۔

(۳۸)

بالیں: تکیہ، سرہانا۔ دنیا سے سفر کرتا: مراد ”مر جانا“۔ کاوشیں: کوششیں۔ نقاش: مصور، تصویریں بنانے والا۔ شبیہ یار: محبوب کی تصویر۔ شب کو تہ: مختصر سی رات۔ دراز: لمبا، طویل۔ القصہ: مختصر۔ جان لب تلک آتا: مراد ”مرنے کے قریب ہونا“۔ دست و پا مارتا: ہاتھ پاؤں مارتا، بہت زیادہ کوشش کرتا۔ وقت بیکل: تڑپتے وقت۔ پائے قاتل: قاتل کے پاؤں۔ سعی: کوشش، جدوجہد۔ جرس: قافلے کی گھنٹی۔ تالاں: ناراض۔ بجھ گئے: ختم ہو گئے۔ تختہ پارہ: تختے کا ٹکڑا۔

(۴۹)

بے کلی: بے سکونی۔ احتیاج: ضرورت۔ متصل: مسلسل۔ طاقتِ پا: پاؤں کی طاقت۔ بیمارِ جدائی: جدائی کی تکلیف میں گرفتار۔ جان کھانا: تنگ کرنا۔ تیغِ زباں: زبان کی تلوار، مراد ”ایسی بات جس سے کسی کو تکلیف پہنچے“۔ بگولا: ہوا کا چکر۔

(۵۰)

لیک: لیکن، مگر۔ دریوزہ گری: بھیک مانگنے کا پیشہ۔ گدا: فقیر، مانگنے والے۔ آتش: آگ، سوز، درد۔ مرضِ دل: دل کی بیماری، مراد ”عشق“۔ مقدور: قدرت، پہنچ، رسائی۔ رخصتِ جنبشِ لب: بات کرنے کی اجازت۔ دعویٰ مہر: محبت کا دعویٰ۔ حیف: افسوس۔ دغا کرنا: دھوکا دینا۔

(۵۱)

فرصتِ خواب: سونے کی مہلت / فرصت۔ ذکرِ بتاں: محبوبوں کا ذکر۔ رام کہانی: لمبی سرگزشت / کہانی۔ زیست کرنا: زندگی گزارنا، عمر گزارنا۔ مصیبت زدہ: مصیبت کا مارا ہوا، تباہ حال۔ معاش: گذر بسر۔ غم کھانا: دکھ اٹھانا۔ مستوجبِ ظلم: ظلم کے لائق۔ سرگرمِ وفا: وفا / محبت کرنے میں مصروف۔ شگفتہ: تازہ، نیا کھلا ہوا۔ غنچہٴ افسردہ: مرجھائی ہوئی کلی۔ مردودِ صبا: ہوا کا رد کیا ہوا، مراد ”محبوب کی توجہ کا نہ ہونا“۔ آبلہ پا: پاؤں کے چھالے۔ اشک: آنسو۔ از بس: بہت، نتیجتاً۔

(۵۲)

خاکِ سرِ راہ: راستے کی گرد، مراد ”کم حیثیت“۔ سوختہ: جلا ہوا، مظلوم۔ خور و خواب: کھانا اور سونا۔ لامکاں: عالمِ قدس، عرش۔ زاریاں: رونا پیٹنا۔ دیدنی: دیکھنے کے قابل۔ آبِ چشم: آنکھوں کا پانی، آنسو۔ دستگاریاں: یہاں اشارہ چہرے کے اُن زخموں کی طرف ہے جو دیوانگی کے عالم میں عاشق نے خود لگائے ہیں۔

(۵۳)

کشتہ: قتل کیا ہوا، مقتول۔ تربت: قبر، مقبرہ۔ جی سے جانا: مرجان، جان کھودینا۔ خواہشِ مردہ: وہ آرزوئیں جو کبھی پوری نہ ہوں لیکن زندگی ختم ہو جائے۔ رمخوں کو: مراد شاعری (جو اردو میں شاعر نے لکھی)۔ شباب: فوراً، جلد۔ ولے: لیکن، مگر۔ کوہ کن: پہاڑ توڑنے والا، فرہاد کی طرف اشارہ۔ مقصود: مقصد۔ مشتِ خاک: مٹی بھر مٹی، مراد ”انسان“، شاعر کا اپنی طرف اشارہ ہے۔ معبود: جسکی عبادت کی جائے۔

(۵۴)

تابود: فنا ہونے والا۔ جلوہ گر ہونا: ظاہر ہونا۔ رمز: آنکھوں / ہونٹوں کا اشارہ۔ معدود: ناپید، کمیاب۔ مسدود: بند کیا

گیا، بند۔ ظلم بے نہایت: بہت زیادہ ظلم و ستم۔ بد وضعی: بُرے رنگ ڈھنگ۔ محمود: اچھا، خوب، تعریف کے لائق۔
 دابِ صحبت: مل بیٹھنے کی عادت۔ خویش رفتگاں: قریب کے گزرے ہوئے لوگ۔ زیان: نقصان۔ سود: نفع، فائدہ۔
 غرقِ خوں: خون میں ڈوبی ہوئی۔ دید کرتا: دیدار کرتا، نظارہ کرتا۔ ہفت آسماں: سات آسماں۔ شتابیاں: جلدی جلدی
 کسی کام کا کرتا، بے صبری بے چینی کی حالت ہوتا۔ دل ڈھتا: غشی طاری ہوتا۔ خوانِ فلک: آسمان کا دسترخوان، یعنی
 ”آسمان“۔ رکابیاں: تھالیاں، چاند اور سورج کی طرف اشارہ ہے۔

(۵۵)

گوش: کان۔ مذکورہ ہوتا: ذکر ہوتا۔ آشفٹہ طبع: پریشان خاطر۔ اضطراب زدہ: بے چین، بے قرار۔ کالے: کہ اے۔
 خوں بستہ: خون بہاتی ہوئی۔ آسودگی: آرام، سکون۔ سوخت: رنج، صدمہ۔ ضرر: نقصان۔ غلطاں: گرتا پڑتا۔

(۵۶)

تا کے: کب تک۔ دشت گردی: صحرا میں پھرنا۔ یک بیک: اچانک۔ مسکن کرنا: رہائش رکھنا، رہنا۔ آوارگوں: گمراہ
 لوگ۔ ننگ: لحاظ، شرم۔ جاے باش: خوشی کا مقام۔ سرمد خیال: سمجھدار، عقلمند۔ سوختہ جان: جلا ہوا، غمگین۔ خلوتی
 رازو نہاں: تنہائی میں چھپا ہوا راز۔ طبع رواں: تیز طبیعت، تیز دماغ۔

(۵۷)

شانہ صفت: کنگھی کی طرح۔ زلفِ ہماں: محبوب کی زلفیں۔ آغشتہ: آلودہ، لتھڑا ہوا۔ نہالانِ چمن: باغ کے درخت /
 پودے۔ خزاں دیدہ: دیران، اجڑا ہوا۔ برگِ خزاں: سوکھا ہوا پتہ۔ ہستی موہوم: وہمی / فرضی شخصیت۔ خاطر تازک
 پرگراں ہوتا: تازک طبیعت کیلئے تکلیف کا باعث ہوتا۔ تنزیہ: پاکیزگی، صفائی۔

(۵۸)

دیر دیر: کافی عرصہ کے بعد۔ صاحبی کرنا: غرور / تکبر کرنا۔ بوئے گل: پھولوں کی خوشبو۔ بہ قدر یک نگاہ: قدر کی
 ایک نظر سے۔ عندلیب: بلبل۔ عشوہ: اشارہ۔ گوشِ دیوانہ: دیوانہ کے کان۔ غمزہ چشم: آنکھوں کا اشارہ۔

(۵۹)

بسانِ شرر: چنگاری کی مانند۔ سینہ کو بی: سینہ پیٹنا۔ ماتم: افسوس، غم۔ گوں: خواہش۔ اعجازِ عیسوی: حضرت عیسیٰ کے
 معجزات کی طرف اشارہ ہے۔

(۶۰)

عبث: بلا وجہ۔ زندگانی شاد کرنا: خوشی سے زندگی بسر کرنا۔ رہخ عرق آلودہ: پسینہ میں بھیگا ہوا چہرہ۔ احوالِ درہم

ہوتا: حالات خراب ہوتا۔ اشک: آنسو۔ تفتہ: بہت گرم، بے قرار۔ کدورت: رنجش، ناراضگی۔ آرسی: آئینہ۔ جان محزون: غمگین / افسردہ جان۔

(۶۱)

خار زاریں ہوتا: مراد ”اجڑنا، خزاں آجاتا“۔ لعل تاب: سرخ رنگ کے خالص جواہر۔ تمامی: مکمل طور پر۔ عتاب: آفت، غضب۔ باب: دروازے، آنکھوں کی طرف اشارہ ہے۔ معمورے میں: بستی میں، آبادی میں۔ سرمست خواب: خند کے نشہ میں پور۔ ایک سب: ایک طرف۔ کاہے کو: کیوں۔ لعل و مرجاں: قیمتی پتھروں کی طرف اشارہ ہے۔ سراب: دھوکہ، فریب۔

(۶۲)

گرو کرنا: گروی رکھنا۔ مغ بچے: آتش پرستوں کے بچے۔ قابل دشنام: گالیوں کے قابل۔ تفاوت: فرق، جدائی۔ پریشانی کرنا: پریشان / بے تاب ہونا۔ بادہ گساراں: شراب پینے والے۔ مطرب: گانا گانے والا۔ چنگ نوازی کرنا: گانے گاتا۔ گرمی لیاں: زمانے کی شوخی۔ لب جو: ندی کا کنارہ۔ پریشاں گوئی: پریشانی کی باتیں۔ آتش دی: آگ لگائی۔

(۶۳)

خستہ: بد حال، مفلس۔ طر فہ: انوکھا، عجیب۔ حسرت و صل: ملاقات کی خواہش۔ کلفتِ غم: غم کی تکلیف۔ داغِ فراق: جدائی کا داغ۔ جگر صد پارہ: ٹکڑے ٹکڑے جگر۔

(۶۴)

تب: تب، مراد ”بخار“۔ جاں بہ لب: مرتا ہوا۔ واماندگاں: تھک کر رہ جانے والے۔

(۶۵)

سرکھینچتا: بے تکلف / بے ادب ہوتا۔ چشم شوخ: شوخ نکالیں۔ آشوب: فتنہ و فساد۔ سدھ لینا: خبر لینا۔ دود: دھواں۔ جہاں سے اٹھنا: مَر جانا۔ بھاری پتھر: بہت زیادہ مشکل کام۔ دل بے مدعا: بغیر خواہشات کا دل۔ صانع: خالق۔ ملامت گر: برا بھلا کہنے والے۔

(۶۶)

ہستی: زندگی۔ حباب: بلبلا۔ اضطراب: بے قراری، بے چینی۔ نقطہ خال: تل۔ چشمِ مد آب: روتی ہوئی آنکھ۔ نیم باز: آدمی کھلی آدمی بند۔ خرچ لا حاصل: فضول خرچی۔ عاقبت: آخر کار۔ سخن: بات کرتا۔

(۶۷)

قرب و بعد: قربت اور دوری۔ کچھ گفتگو نہیں: مراد ”کچھ فرق نہیں پڑتا“۔ رفتنی: جانے والے، مرنے والے۔
قرباں گہ: محبت: محبت کی وہ منزل جہاں جان کا نذرانہ دیا جاتا ہے۔ طوفان ہوتا: ”بہت زیادہ روتا“ مراد ہے۔

(۶۸)

ملتی: التجا کرنے والا۔ بواہوس: بہت زیادہ ہوس کرنے والا۔ سرکشی: بغاوت۔ سبک بار: جس پر کوئی بوجھ نہ ہو، اکیلا۔
عاقبت کار: نیک / اچھے کام کرنا۔ رنج کھینچنا: تکالیف برداشت کرنا۔ پاس ناموس عشق: محبت کی عزت کا پاس / لحاظ۔

(۶۹)

مرگاہ تر: گیلی / روتی ہوئی پلکیں۔ کلول: دل لگی۔ حطط رو: لکیروں والا / دھاریدار چہرہ۔ خدائی صدقے کرتا: پوری
دنیا قربان کر دیتا۔ تفنگ: بندوق۔ دیر: بہت خانہ۔ اُس کے تئیں: اُس کو۔ دن کو سو تعب سے شام کرنا: بڑی مشکل
سے دن گزارنا۔ دید: نظارہ کرنا۔ دیدنی: دیکھنے کے قابل۔

(۷۰)

قبا: لباس۔ خواباں: محبوب۔ وا کرنا: کھولنا۔ خمیازہ کش: تکالیف برداشت کرنے والے۔ یک نگہ کی رخصت: ایک لمحہ
کی اجازت۔ عالم: دنیا۔ ابرو کی بے تہی سے: مراد بن بر سے بادلوں کی وجہ سے۔ اک عمر: لمبا عرصہ۔

(۷۱)

کڑی اٹھانا: مشکلات برداشت کرنا۔ کڑے رہنا: بہادر ہونا۔ تاب: ہمت، طاقت۔ آٹھ پہر: دن رات، ہر وقت۔
رُو تئیں: سامنے، روبرو۔ ٹھہرے: اکیلے، تنہا۔ گل فاتحہ: نذرانے کے پھول۔ تا چند: کب تک۔ زار رہنا: بُری حالت
میں ہونا۔ نے نہ ہی: جگر کاوی: سخت محنت۔ سینہ خراشی: سینہ زخمی کرنا۔

(۷۲)

کیفیتِ چشماں: آنکھوں کی حالت۔ دو خونی: دو قاتل مراد ”محبوب کی دونوں آنکھیں“۔ زیست: زندگی۔ بگڑنا:
ناراضگی پیدا ہونا۔ کسو: کسی۔ معرکہ گرم ہونا: لڑائی کا تیز ہونا۔ خوں ریزی: قتل و غارت گری۔ ہوس تاک: لالچی۔
وقت کے وقت: کام کے وقت۔ سر رلہ: راستے میں۔ دم صبح: صبح کے وقت۔

(۷۳)

زلفِ مسلسل: سر کے لمبے بال۔ شعلہ افشاں: چنگاریاں بکھیرتی ہوئی۔ بان: تیر۔ سہل: آسان۔ محتسب: احتساب
کرنے والا۔ سخن ناشنو: بات نہ سننے والا۔ اپنی اور: اپنی طرف۔ عمر طبعی کو پہنچنا: مرنے کے قریب ہونا۔ بھول: جس

طرح۔

(۷۴)

وسوسے: اندیشے، خدشے۔ سپر: روک، حفاظت۔ آگہ: خبردار۔ رہ و روش: طور طریقے۔ آبِ حیات: ایسا پانی جسے پینے کے بعد ہمیشہ کی زندگی مل جاتی ہے۔ ہو چکیں گے: مر جائیں گے۔ جنوں کرتا۔ دیوانہ ہو جاتا۔ فصلِ گل: موسم بہار۔

(۷۵)

غالب: ممکن ہے۔ دل خستہ: کمزور دل۔ طرفہ مفتن: عجیب فتنہ پیدا کرنے والی۔ آئینہ رُو: روشن / خوبصورت چہرہ۔ جی سے اترنا: قربان ہونا۔ یا قوت: سرخ رنگ کا قیمتی پتھر۔ گلِ برگ: پھول کی پتی۔ نازاں: ناز و ادا کے ساتھ۔ زہ: خوبصورتی، حسن۔ آزرده: خفا، ناراض۔ ورطہ: پانی کا چکر، بھنور۔

(۷۶)

چیت گر: ہوش و ہواس میں۔ بے کل: بے قرار، بے تاب۔ کاہے کا: کس چیز کا۔ غزال: ہرن۔ طرح دار: خوش انداز۔ دہن: منہ، چہرہ۔ آرسی: آئینہ۔ نان و نمک: معمولی غذا۔ سے: وقت۔ دلِ خولہ: مرضی کے مطابق، پسندیدہ۔ آزار: تکلیف، مراد ”عشق“۔ مدعا: مقصد، مطلب۔ پیر ہن: لباس۔ دنبالہ: سرمہ کی لمبی لکیر۔ عیش وصال: محبوب سے ملاقات کے مزے۔ نکلا: مصیبت، تکالیف۔

(۷۸)

سوزنِ مڑگاں: پلکوں کے زخم۔ کڈھب: بے موقع۔ شکستہ پا: بُرے حال میں ہوتا۔ جلانا: دوبارہ زندہ کرتا۔ مذکور: جس کا ذکر کیا جائے۔ نہ جتا: منع کرنا، روکنا۔ ماسور: بہتا ہوا زخم۔ رنجور: بیمار، افسردہ۔ کسل: سستی، تھکاوٹ۔

(۷۹)

خاطر جمع: تسکین، اطمینان۔ سر شک: آنسو۔ دیدارِ خولہ: دیدار کے طالب۔ خاک ہونا: تباہ و برباد ہونا۔

(۸۰)

آنکھیں مُند جانا: آنکھیں بند ہو جانا، مراد ”مر جانا“۔ دلِ خواہِ خلق: لوگوں کا پسندیدہ۔ درپے خون ہونا: قتل کرنے کو تیار ہونا۔ تغیر: تبدیلی۔ کدورت: رنجش، ناراضگی۔ ڈھب: طور طریقے۔ طالع: نصیب۔ مڑہ: پلکیں۔ کشتہ: قتل کیا ہوا، مقتول۔ سیل: طغیانی، مراد ”بہت زیادہ رونے کی حالت“۔

(۸۱)

فقیرانہ: فقیروں کی طرح۔ عہد وفا کرنا: وعدہ پورا کرنا۔ مقدور: قدرت، حیثیت۔ بے خود کرنا: آپے میں نہ رہنے دینا۔ جبیں: پیشانی۔ پرستش کرنا: عبادت کرنا۔ گلشن: گلاب کا پودا۔ غم دوستاں: دوست احباب کی مصیبتیں / غم۔ دردِ ہجرال: جدائی کا دکھ۔ وصال: ملاقات۔

(۸۲)

لسانِ بسمل: تڑپے والے کی طرح۔ اخیر الفت: محبت کا نتیجہ۔ تپیدنِ دل: دل کی گرمی، مراد ”عشق“۔ ہاتھ ملنا: افسوس کا اظہار کرنا۔ مساعد: مددگار، موافق۔ جی ڈھا جانا: گھبراہٹ طاری ہونا۔ نیم خوابی: بے خودی کی حالت۔ بے حجابی: بے پردگی۔ شتابی: جلدی، تیزی۔

(۸۳)

نخن کا صرفہ: گفتگو کم ہونا۔ مرغ: پرندہ۔ بے ڈول: ناموزوں، بدزیب۔ مرغانِ قفس: قید کئے ہوئے پرندے۔ ماتھا ٹھنکنا: شک ہونا۔ ہر گام: ہر قدم پر۔

(۸۵)

دل آزرہ: غمگین، ناخوش۔ باد: ہوا۔ دل خستہ: کمزور دل۔ سپر کرنا: ڈھال بنانا۔ نیچہ: چھوٹی تلوار۔ حذر: احتیاط، بچاؤ۔ کوچہ دلبر: محبوب کی گلی۔ بھڑ گئے: مراد ”جھگڑا ہو گیا“۔ جگر کرنا: بہادری دکھانا۔ تسبیح: تعریف۔

(۸۶)

سودا: عشق، محبت۔ ٹک: ذرا۔ بے رو فہی باغ: باغ کا اجڑنا۔ صحرا سا ہو گیا: مراد ”ویران ہو گیا“۔ تالہ کش: فریاد کرنے والا۔ تسامل: سستی، غفلت۔ تغافل: غفلت۔ چشمک: نظر۔ تامل: سوچ بچار، فکر شک۔ ترسل: روانہ کرنا، ارسال کرتا۔

(۸۷)

اندرونے میں: اندرونی حصہ میں، مراد ”عاشق کے دل میں“۔ دماغ لگا: مراد ”ہوش آیا“۔ گوشہ فراغ: فرصت کا ایک لمحہ۔ تیرا تیرا: کالا، سیاہ۔ خیرا: چکا چوند۔ فحلت: شرمندگی۔ قند و نبات: شکر۔ شیرا: منٹھاس۔ وتیرا: طور، طریقہ۔ صحرائے عاشقی: مراد ”عشق کی مصیبتیں“۔ پیر مغال: شراب پیچنے والا۔

(۸۸)

رنگِ بے ثباتی: کچے رنگ۔ خاکِ داں: مراد ”دنیا“۔ صفا: صفائی۔ جبہہ: ماتھا، پیشانی۔ سرگشتہ: حیران، پریشان۔ نقش

قدم: پیروی، تقلید۔ سرورِ رواں: سرو کا لمبا درخت۔ دہاں: منہ۔ قضا کا معمار: تقدیر بنانے والا، مراد ”خدا“۔ ترک: محبوب۔ سوانگ: ڈراما، دھوکہ۔ در یوزہ کرنا: بھیگ مانگنا۔ مکلیہ: درویشوں کے رہنے کی جگہ۔ تربت: قبر۔

(۸۹)

ستم کشتہ: مصیبتوں کا مارا ہوا۔ کسو وقت: کسی وقت۔ پرچہ ابیات: بہت سے اشعار۔ سحر بیاں: باتوں میں جادو ہونا۔ آب زدہ خاک: گیلی مٹی۔ آشوبِ جہاں: دنیا کا فتنہ، مراد ”معشوق“۔ دعویٰ و حشت: دیوانگی کا دعویٰ۔ احوالِ دلِ خستہ: کمزور دل کے حالات۔ گنج: خزانہ۔ کنج خرابہ: برباد کونہ، مراد ”دل“۔ نہاں: چھپا ہوا۔ خارا شکنی کرنا: پتھر توڑنا۔ کنہوں نے: کسی نے بھی۔

(۹۰)

شعار: طور، طریقہ۔ روزگار: روزانہ کا معمول۔ عنقا: ایک فرضی تایاب پرندہ۔ خندہ و نداں نما: مراد ”ہستا ہوا“۔ کافر: محبوب، معشوق۔ گوہر تر: گیلا موتی، مراد ”آنسو“۔ سر جانا: مارا جانا۔ نیزہ بازانِ مرثہ: نیزہ اٹھائی ہوئی پلکیں مراد ”انتہائی خوبصورت پلکیں“۔ تا کسی سپاہی: ایسا سپاہی جس کو لڑنے کی مہارت نہ ہو۔ بخت کی بر گشتگی: قسمت کا خراب ہونا۔

(۹۱)

کڑا: سخت۔ تیغِ ستم: ظلم کرنے والی تلوار۔ کر جانا: گر جانا۔ دل پتھر کرنا: بے رُخی برتنا، بے وفائی کرنا۔ آنسو کا تار بندھنا: زار و قطار رونا۔ عیار: چالاک۔ سہل: آسان۔ آزار کھینچنا: ظلم و ستم کرنا۔ چتون: نظریں۔ ضعف: کمزوری۔

(۹۲)

شبِ رفتہ: گذری ہوئی رات۔ سگِ یار: محبوب کا کتا۔ آدم گری کرنا: انسانیت / شرافت سے پیش آنا۔ کشندہ: قتل کرنے والا، قاتل۔ رفتہ: کھویا ہوا۔ بے طاقتی: کمزوری۔ تپش: آگ، مراد ”عشق“۔ نقش پا: قدموں کے نشان۔ خوں ریزی: قتل و غارت۔ آگاہ پانا: حاصل ہونا، سمجھ میں آنا۔ فردا: آنے والا کل۔ پاس: لحاظ، خیال۔ شیون: ماتم، آہ و زاری۔ رفتگی: روانگی، نقصان۔ وحشت زدہ: ڈرا ہوا۔

(۹۳)

مفت: بلا وجہ۔ سنگسار کرنا: پتھر مار کر ہلاک کر دینا۔ مغل ماتم: مراد ”بہت زیادہ آہ و زاری کرنا“۔ شبِ ہجر: محبوب سے جدائی کی رات۔ گلِ مہتاب: چاند جیسا پھول، محبوب کی طرف اشارہ ہے۔ شکوفہ کھلنا: انوکھی بات کہنا۔ تعب: تکلیف۔ سدھ سنبھالنا: ہوش سنبھالنا، جوان ہونا۔ بے دماغی: نازک طبیعت، نازکی۔ تابِ جفا: وفا کرنے کی ہمت / طاقت۔ کوفت: تکلیف۔ جاں بخشیاں: مراد ”محبوب کی مہربانیاں“۔ پیش تر: اس سے قبل۔ جاں بہ لب: مرنے کے قریب۔

روپوش: او جھل، جھپا ہوا۔

(۹۴)

نے: نہ ہی۔ چاہ: محبت، پیار۔ دماغ: ہوش۔ بہ شرط طلب: بلانے پر۔ تش پر: اُس پر، مزید۔ لیک: لیکن۔ چتون کا ڈھب: نظروں کے دیکھنے کا انداز۔ رہن خوب: خوبصورت چہرہ۔

(۹۵)

ہمہ عیاری و فریب: محبوب کو چالاک اور مکار کہہ کر پکارا گیا ہے۔ سخن: بات چیت۔ مرگ: موت۔ ہنوز: ابھی تک۔ آنسوؤں کا تار: بہت زیادہ رونے کی حالت۔ پری دار: ایسا شخص جس کو کسی سے عشق ہو جائے، مراد ”مجنوں“۔ رہنخ یار سا: محبوب کی طرح حسین و جمیل۔ حیرتی: حیران و پریشان۔ صورت دیوار: دیوار کی طرح بے حس و حرکت۔ زبون: تباہ حال، برباد۔ وقفہ مرگ: موت کا وقفہ۔

(۹۶)

دست دینا: تمام / پوری شے دینا۔ پابوسی: قدم چومنا، تعظیم۔ سرکنا: ہٹ جانا، باز آنا۔ آنکھیں لگنا: محبت / عشق ہونا۔ خواب: نیند۔ حجاب: پردہ۔ گریہ شب: رات کا رونا۔ بلانوش: شراب پینے والا۔ کتابی چہرہ: نہایت خوبصورت چہرہ۔ سر کتاب: کتاب کا خیال۔ خانماں خراب: آوارہ، مجنوں۔

(۹۷)

فرط دور: شراب کے چکر کا زیادہ ہونا۔ درہمی: بے ربطگی۔ مانند جامِ مے: شراب کے پیالے کی طرح۔ بے طرح: بے ترتیب۔ سرگراں: خفا، ناراض۔ تعبیر کرنا: عبارت میں لانا۔ سوچی سے مرنا: جان قربان کرنا۔ ہوس: خواہش، لالچ۔ دار: پھانسی کا پھندا۔

(۹۸)

آنکھیں ڈبڈبانا: زار و قطار رونا۔ جوں چشمہ: چشمہ کی طرح۔ چشم تر رہنا: روتے رہنا۔ پاس کرنا: لحاظ / خیال کرنا۔ بے دم: تڑپتے ہوئے۔ سرائے فانی: فنا کا مقام۔ جاے باش: خوش ہونے کی جگہ۔ مسافرانہ: مسافروں کی طرح۔ پھوٹ بہنا: رونا، اظہار کر دینا۔ ہشیار: ہوش مند۔ شمشیر کا دم: تلوار کی دھار۔ وسواس: خدشہ، شک و شبہ۔ جی سے گذرنا: مر جانا، جان دے دینا۔ ہم نشیں: دوست احباب۔

(۹۹)

ماکل: مصروف، کھویا ہوا۔ سر لپا درد: بہت زیادہ غمگین۔ گل چین: پھول توڑنے والا۔ خاک چھنونا: ذلیل و خوار کرنا۔

چمن پرورد: باغ کا پالا ہوا۔ بسانِ گردِ باد: ہوا کے چکر کی طرح۔ تجرد: اکیلا رہنے والا۔ قلم سا: علیحدہ کیا ہوا۔ سرگرمِ آو: سرور: ٹھنڈی آہیں بھرتا۔ تیغِ ستم: ظلم کی تلوار۔ ہوسو ہو: جو بھی ہو۔ اشکِ باری: آنسو بہنا۔ تاکجا: کہاں تک۔ پیشِ سحاب: بادل کے سامنے۔ دیدہ تر: روتی ہوئی آنکھیں۔ ناز و نعم: ناز و نخرے۔ فضولی: فالتو، زائد۔

(۱۰۰)

صاحبی: ٹھاٹھ باٹھ۔ خواری: ذلت۔ قصد: ارادہ۔ وبال: پریشانی، مصیبت۔ مطرب: گانے والا۔ وجد کی حالت: بے خودی کی حالت۔ پیراہنِ صد چاک: پھٹے ہوئے کپڑے / لباس۔ خوں شدن: قتل کیا ہوا۔ جنبشِ لب: ہونٹوں کا ہلنا، بات کرنا۔ تردد: غور و فکر۔ آدم تئیں: حضرت آدم تک۔

(۱۰۱)

شوخی: مراد ”محبوب“۔ رنج و تعب کھینچنا: درد و غم برداشت کرنا۔ کب تئیں: کب تک۔ مدعی معرفت: پہچان کا دعویٰ کرنے والی۔ حلق: دنیا، جہان۔ خوش پسر: خوبصورت لڑکے۔ بیدادگر: ظالم۔ تنک: ذرا سا۔ دونوں در: مراد ”دونوں آنکھیں“۔ سائستہ: مہذب۔ پروانہ نمطہ: پروانوں کی طرح۔ طائرِ قدسی: پاک پرندے۔ زیرِ فلک: آسمان کے نیچے۔ موند ہے: مراد ”مرا ہے“۔ زہار: ہرگز، کبھی نہیں۔

(۱۰۲)

تہہ: حقیقت۔ مطلق: بالکل بھی۔ دیدہ تر: روتے ہوئے۔ آشفستہ سر: دیوانہ، مجنون، عاشق۔ نوسفر: وہ شخص جس نے نیا نیا سفر اختیار کیا ہو۔ ناچار: آخر کار۔ خاک کے برابر ہونا: رسوا / بدنام ہونا۔ خار: کانٹے۔ تکرار: لڑائی جھگڑا۔ تارِ سبھ: تسبیح کا دھاگہ۔ زہار: وہ دھاگہ جو ہندو اپنے گلے اور بغل کے درمیان باندھتے ہیں۔

(۱۰۳)

خاطرِ بادیہ: صحرا کا خیال۔ پراگندہ مزاج: پریشان حال۔ ثانی: دوسرا۔ بوچھاڑ کا مینہ: بہت تیز بارش۔ اشکِ فشانی: آنسوؤں کا بہنا۔ سحرِ بیانی: جادو اثر انداز گفتگو۔ بھانا: اچھا لگنا۔ غرورِ خوبی: خوبصورتی کا غرور۔ پہ: لیکن۔ برگ: پتی۔ رشکِ بہار: مراد ”محبوب“۔ سرگذشت: آپ بیتی۔ اندوہ: درد، غم۔ مرعے: درد و غم سے بھرپور شاعری۔ آبلے: پھوڑے۔ حیفِ صد حیف: بہت زیادہ افسوس۔ خفت: شرمندگی۔ تہمت: جھوٹا الزام۔

(۱۰۴)

لوحِ سینہ پر: مراد ”سینہ پر“۔ خطی: تحریری۔ خستگی: زخمی ہونا۔ دل شکستہ: ٹوٹے ہوئے / زخمی دل والا۔ اسی بابت: اسی وجہ سے۔ آنکھیں موندنا: آنکھیں بند کر لینا، مرجانا۔ دید: نظارہ۔ کلبہ احزاں: غموں کا گھر، ماتم کدہ۔ لت:

عادت۔ وحشت: ڈر، خوف۔ شاد و خوش طالع: خوش قسمت۔ کلفت: تکلیف۔ آپہنچی: خود ہی۔ کف دست: ہاتھ کی ہتھیلی۔ راحت: سکون، اطمینان۔ عاجز ترین خلق عالم: دنیا کا سب سے مجبور شخص۔ ولے: لیکن، مگر۔ گوش زد: سنی ہوئی بات۔ بیماری جانکاہ: وہ بیماری جس سے موت واقع ہو جائے، مراد ”عشق“۔

(۱۰۵)

رخصت: اجازت۔ نقش: شکل و صورت۔ نقاش: تصویریں بنانے والا۔ سہل: آسان۔ چاند سار الگ گیا: مراد ”چاند کی ساری خوبصورتی اُس میں شامل کر لی“۔ نیم رخ صورت: آدمی تصویر مکمل ہوتا۔ کسو کو: کسی کو۔ بے سرو پا: بے معنی، جھوٹا۔ مطرب: گانا گانے والا، گلوکار۔ سب کے تئیں: سب کو۔ رفتگی: وجد کی حالت۔ مطلع جاں سوز: تکلیف دہ خبر۔ رُخ مہتابی: چاند جیسا چہرہ۔ ہوائی چھٹنا: ہوش میں نہ رہنا، بے حواس ہونا۔ گوہر نایاب: قیمتی کمیاب موتی۔

(۱۰۶)

خیم دار: میز بھی۔ اوباش: بد معاشر۔ تصنع: دکھاوا، فریب۔ لب لعل بتاں: محبوب کے سرخ ہونٹ۔ قصید حرم: خانہ کعبہ جانے کا ارادہ۔ جرس: قافلے میں بجنے والی وہ گھنٹی جو آگے بڑھنے کا اشارہ دیتی ہے۔ طرز سخن: شاعری کا انداز۔ مہر: چاند اور سورج۔ چشم نمائی: جھڑکی، ملامت۔

(۱۰۷)

جاں بہ لب: مرنے کے قریب۔ دوری بتاں: محبوب سے دوری / جدائی۔ طائر: پرندے۔ جی اچٹ جانا: دل بھر جانا۔ خاشاکِ آشیاں: گھر کے تنکے۔ دہاں: منہ۔ شست و شو: نہانا دھونا، تیار ہونا۔ جان سے ہاتھ دھونا: مراد ”عاشق ہو جانا“۔

(۱۰۸)

آزار: تکلیف، غم۔ دل فروز: دل جلانے والا۔ سر شکِ خونیں: خون کے آنسو۔ گداز: نرم و ملائم۔ جراحت آسا: زخموں کی طرح۔ بستار: بات کا پھیلاؤ / تفصیل۔ وے: وہ۔ خورشید رو: سورج کی مانند روشن چہرے والا۔ پورب: مشرق۔ پچھتم: مغرب۔

(۱۰۹)

بے دماغی: کم عقلی۔ جبیں سے چمیں جانا: غصہ ختم ہونا۔ قصد: ارادہ۔ عدم: نیستی، ناپیدی۔ مسافت: فاصلہ۔ بعید: دور۔ دل کا ماتم: دل کے درد و غم۔ خوش نشینی: شادابی۔ مڑگاں غم: مراد ”روتے ہوئے“۔ نگلیں سے: پتھر کی طرح۔ نامحرم: ناواقف۔ نوبت: نقارہ۔ پلپتھن لکھنا: بہت زخمی ہونا۔ مکی لگانا: فائدہ حاصل کرنا۔

(۱۱۰)

ہر گام: ہر قدم۔ عرق شرم آنا: شرمندگی کا احساس ہونا۔ جائے غیرت: غیرت کی جگہ۔ خاکدانِ جہاں: دنیا کی مٹی، مراد "اے انسان"۔ شاخچہ بندی چمن: باغ کی ٹہنیوں کو بڑھنے سے روک دینا۔ سنگ: پتھر۔ دل شکن: دل توڑنے والا۔ بندِ قبا: لباس کے بند۔ پیر ہن: لباس۔ گہ گے: کبھی۔ کشتہ عشق: "عشق میں گرفتار"۔ غریب: پردیسی۔

(۱۱۱)

طرح: بنیاد۔ گردوں: آسمان۔ بے ڈول: بد زیب۔ چشمک: نظریں۔ انجم: ستارے۔ شرر ریزی: شعلے بکھیرنا۔ جیتی گڑی: زندہ درگور۔ رفتی عشق: محبت کا ختم ہونا۔ متصل: مسلسل۔ کڑی: سخت۔ افراط: کثرت، زیادتی۔

(۱۱۲)

منعکس دیدہ تر: آنسوؤں کا عکس قبول کرنے والی۔ دیدنی: دیکھنے کے قابل۔ شکستگی: ٹوٹ پھوٹ۔ لعل: قیمتی موتی۔ بات بنانا: عزت دینا۔ بے ستوں: اُس پہاڑ کا نام جس کا توڑ کر فرہاد نے شیریں کی خاطر دودھ کی نہر نکالنا چاہی۔ کوہ کن: مراد "فرہاد"۔ تاز خود نمائی: حسن کا غرور۔ موتی: مراد "دل"۔ زندہ جاوید: ہمیشہ زندہ رہنے والا۔ رفتہ یار: محبوب (کے حسن) میں کھویا ہوا۔ جب آئی ہے: مراد "جب عشق ہوا ہے"۔

(۱۱۳)

گل کاری: پھول بکھیرنا، مراد "خون ہی خون ہو جانا"۔ نامتائی: اختتام۔ دو چار ہونا: آنا سامنا ہونا۔ عاری ہونا: تنگ آنا۔ بیماری ہونا: روگ لگنا۔

(۱۱۴)

قیس: لیلیٰ کا عاشق۔ طفلان: بچے، کم سن۔ سودا: عشق، محبت۔ ٹھسک: انداز، غرور۔ قیامت برپا کرنا: فتنہ و فساد پیدا کرنا۔ انشا: وہ کتاب جس میں خط و کتاب کے قواعد درج ہوتے ہیں، مراد "چہرہ"۔ ذی شعور: غفلند۔

(۱۱۶)

خوں تاب: خون کے آنسو رونا۔ درنایاب: قیمتی موتی۔ خرقہ کلاہ: درویشوں کا لباس۔ بھادوں: برسات کا مہینہ۔ شیون: آواز زاری۔ تدبیر: علاج۔ تقصیر: غلطی، گناہ۔ بادِ سحر: صبح کی ہوا۔

(۱۱۷)

شور آور: مشہور۔ پیر: بوڑھا۔ سرگشتہ: حیران و پریشان۔ برزن: کوچہ، گلی۔ یاس: ناامیدی۔ طلب: جستجو، تلاش۔ آپ میں آنا: ہوش میں آنا۔ سانجھ سویرے: صبح سویرے۔ درون سینہ: سینے کے اندر۔ زنبہار: کبھی نہیں، ہرگز۔

پائے نگار: محبوب کے حسین پاؤں۔ آلودہ: گندے۔

(۱۱۸)

جراحت: زخم۔ صید حرم: حرم کا وہ جانور جسے شکار کیا گیا ہو، مراد ”عاشق“۔ لو ہو پینا: سخت تکلیف اٹھانا۔ رنجیر: قید۔
ہوس نکالنا: حسرت پوری کرنا۔ وحشت: دیوانگی۔ تاصح: نصیحت کرنے والا۔ ضعیف: کمزوری۔ بارے: الغرض،
آخر کار۔

(۱۱۹)

خوش آنا: راس آنا۔ داد: ظلم۔ خرابہ: ویرانہ۔ پوشیدہ: چھپا ہوا۔ بھرم: دھوکہ، راز۔ دم بہ خود: حیران و پریشان۔
وہم: شک۔ نرگس مست: مراد ”مست کر دینے والی آنکھ“۔

(۱۲۰)

مذبوچی: ذبح کیا ہوا۔ جنبش: حرکت، اشارہ۔ گاہ گاہے: کبھی کبھی۔ ترک: محبوب۔ جرس سے: قافلے کی گھنٹی کی طرح۔
جاگہ: جگہ، مقام۔ نازاں: مراد ”محبوب“۔ غلطانی: بکھرا ہوا ہونا۔ اشک: آنسو۔

(۱۲۱)

بات بن آنا: عزت حاصل ہونا۔ چرخ زن: پھرنے / گھومنے والا۔ مدام: ہمیشہ۔ دن تمام ہونا: دن ڈھل جانا۔ باد: ہوا۔
سودائی: مجنوں۔ تردد: فکر، مشقت۔ خود سری: ضد۔ خود ستائی: اپنی تعریف آپ کرنا۔ خود رائی: تکبر، ضد۔
جبیں سائی کرنا: ماتھار گڑنا۔ مشیتِ خاک: مٹھی بھر خاک، مراد ”انسان“۔ کبریا: شان و شوکت، فخر۔ تجاہل: نا سمجھی، کم
عقلی۔ تغافل: غفلت، لاپرواہی۔ تساہل: سستی۔ توکل: بھروسہ۔ تاب لانا: ہمت کرنا، برداشت کرنا۔ غل کرنا: شور
کرنا۔ سوزِ دروں: دل کا درد، مراد ”عشق“۔ گل کرنا: مراد ”زخمی زخمی کرنا“۔ توسل: سفارش، وسیلہ۔ تامل کرنا:
سوچ بچار کرنا۔

(۱۲۲)

جی مارنا: تکلیف دینا۔ تحفہ: یہاں مراد ”رقیب“ ہے۔ ساختہ: تیار کیا / بنایا ہوا۔ مدھ: شراب۔ جیب دریدہ: پھٹا ہوا
گریباں۔ رفتہ عشق: کھویا ہوا عشق۔ کس کے تئیں: کس کو۔ قلموں کا مقلب: دلوں کو پھیرنے والا۔ عبث: بے کار۔

(۱۲۳)

حرف و سخن: بات چیت، گفتگو۔ درا: قافلے کی گھنٹی۔ قافلہ ساں: قافلے کی طرح۔ سینہ فگار: زخمی سینہ، مراد ”عشق
میں گرفتار“۔ گوش زد: سنی ہوئی بات۔ ندامت کھینچنا: شرمندگی اٹھانا۔ خام طبع: بے وقوف، احمق۔ وار اسارا: نفع

نقصان۔

(۱۲۴)

دادِ عشق: عشق کا بدلہ / انصاف۔ دیوان کرنا: عدل و انصاف کرنا۔ آتشِ خو: آگ کی عادت والا یعنی ”بہت ظالم“۔
 عہدہ برآمد ہونا: فرض ادا کرنا، وعدہ پورا کرنا۔ بہم: آپس میں۔ طیور: پرندے۔ نہی جہیں سے: سر جھکا کر۔ وصال
 خواباں: محبوب سے ملاقات۔ شیریں لہی: میٹھی میٹھی باتیں (محبوب کی)۔

(۱۲۵)

رہک بہار: مراد ”محبوب“۔ صعوبت: مصیبت۔ پات: پتے۔ عہد بادہ گساراں: شراب پینے کا زمانہ۔ کارِ کار گزاراں:
 کچھ کر گزرنے والے لوگ، عاشق۔ عشقِ لالہ عذراں: سرخ چہرے والے حسین محبوب سے عشق کرنا۔

(۱۲۶)

تشت: پریشانی، گھبراہٹ۔ پشتِ پا: پاؤں کا پچھلا حصہ۔ ناقہ: اونٹنی۔ دو دِل: دل کا دھواں، مراد ”عشق“۔ سوزاں
 محبت: محبت کا درد۔ محو ہونا: ختم ہونا۔ چتون: نظر۔ ترکِ مروت: لحاظ نہ رہنا۔ کہنہ رباط: پرانے جوڑ (ہڈیوں کے)۔
 پیری: بڑھاپا۔ رقصِ کناں: ناچتے ہوئے (جوڑوں میں درد اور بڑھاپے کے باعث صحیح طور نہ چل سکتا)۔

(۱۲۷)

صنعتِ گریاں: رونا پینا۔ دِل کی لگی: محبت، عشق۔ آب و خورش: کھانا پینا۔ خوش آنا: اچھا لگنا۔ مہبوت: حیران۔ گم
 گشت: کھویا / بھاگا ہوا۔ اشک: آنسو۔ جی سے ہاتھ اٹھانا: مراد ”مر جانا“۔ ضعف: کمزوری، بڑھاپا۔ آنکھ لگنا: عشق ہونا۔
 مہتابی: پیلا۔

(۱۲۸)

راحت: آرام، سکون۔ وادیِ لیلیٰ میں: مراد ”محبوب کی گلی میں“۔ مہر: محبت۔ متاعِ گراں قیمت: بہت قیمتی شے۔
 ہربابی: ہرجائی، بے وفا۔ رنجِ اٹھانا: تکالیف برداشت کرنا۔ ٹھیکبا: صبر کرنے والا۔ آگے: مراد ”عشق کرنے سے
 پہلے“۔ ایک سمیں میں: ایک لمحہ میں۔

(۱۳۰)

طریق: طور طریقے۔ غزال: ہرن۔ وحشت کرنا: دور بھاگنا۔ صورتِ گر: تصویر بنانے والا، خدا۔ طول کھینچنا: دیر
 لگانا۔ بستار کرنا: بات کو بڑھا کر کرنا۔ لبِ جو: ندی کے کنارے۔ خار: کاٹا۔ تدارک: بندوبست۔ کل: آرام، سکون۔
 بے کل: بے آرام۔ ہجر اں: جدائی۔

(۱۳۱)

خشم و خشونت: غصہ، سختی۔ مردست: ابھی، فوراً۔ سواد: گرد و نواج۔ غنیمت: قابلِ قدر۔ جست و جو: جستجو، تلاش۔

(۱۳۲)

نخلِ ماتم: مراد ”بہت زیادہ دکھ افسوس“۔ شکوفہ کھلنا: انوکھی بات ہونا، فتنہ کھڑا ہونا۔ سیم تن: حسین و جمیل جسم والا۔ نمک بند: مراد ”وہ زخم جس میں نمک بھر دیا گیا ہو“۔ سلوتا: نمکین۔ صحبت بگڑنا: دوستی ختم ہونا۔ کنے: ساتھ۔ حرفِ سخن: سخت الفاظ۔

(۱۳۳)

ستم کش: ظلم کرنے والا۔ تدارک: روک تھام۔ گل برگ: مراد ”پھول کی پتی جیسا حسین محبوب“۔ پاؤ: ہوا۔ کفک: ہتھیلی۔ پامالی: پاؤں سے روندنا، بربادی۔ خوں بستہ: خون میں جھی ہوئی۔ آدمی روش: انسانی طور طریقے والے۔ او جھڑ: ویران۔ دہ: گاؤں، دیہات۔ نفر: بھاگتے ہوئے۔

(۱۳۴)

بنائے صبح ہستی: مراد ”زندگی کے چند دن“۔ زر خواہاں: دولت کے طالب۔ رخصت: اجازت۔ منت: احسان۔ کاوش: کوشش۔

(۱۳۵)

تیغ و تیر: تلوار و کلہاڑی۔ کشندہ: قاتل۔ کلفتہ: تازہ۔ شاہانِ سلف: بزرگوں کی شان و شوکت۔ اسکندر: عراق کا بادشاہ (اسکندر اعظم)۔ دارا: ایران کا ایک بادشاہ۔ چشمِ مشتاق: دید کی خواہش مند آنکھ۔ معطر: خوشبودار۔ عنبر: ایک خوشبو۔ تلاطم: تیزی۔ آشوبِ زباں: زبان کا فتنہ فساد۔ صید: شکار۔ زیاں: نقصان۔ دارا: فائدہ، بچت۔

(۱۳۶)

انبوہ: بھیڑ، جھوم۔ برافروختہ: سرخ۔ نوگل: نیا پھول، مراد ”محبوب“۔ دشتی: جنگلی۔ طیر: پرندہ۔ بحرِ حسن: بہت زیادہ حسین۔ اوج و موج: خوشحالی۔ محوِ جلوہ یار: محبوب کے دیدار میں مصروف۔ محمل: کجاوہ۔ ناقہ: اونٹنی۔

(۱۳۷)

ربخ پر نور: روشن اور حسین چہرہ۔ شتابی: فوراً، تیزی سے۔ حضور: سامنا۔ ستیاں: پاک دامن عورت، وفادار۔ بے بہرہ: محروم۔ بے صرفہ: بے احتیاطی سے۔ شعور: سمجھ، سوچ۔ شمعِ غمط: شمع کی طرح۔ درگیر: مؤثر۔

(۱۳۸)

سپندِ صمط: کالے دانے کی طرح۔ نظم کل: مکمل انتظام (کائنات کا انتظام)۔ باطن: چھپی ہوئی شے۔ عالم بالا: آخرت۔
دائر سائر: جاری، نافذ۔ متصرف: استعمال میں۔ پیدا: ظاہر۔ لجہ: دریا، بھنور۔ طوفان زرا: طوفان اٹھانے والا۔ اعظم:
بہت بڑا۔

(۱۳۹)

ہنگامہ آرا: ہنگامہ کرنے والا۔ چشم بصیرت: شعور کی آنکھ۔ واہوتا: کھلنا۔ معنی: حقیقت، اصل۔ کشادہ: وسیع، کھلا۔
(۱۴۰)

زیست کرنا: زندگی گزارنا۔ ہجر: جدائی۔ ڈول لگانا: طریقہ اختیار کرنا۔ ڈھب پر آنا: قابو میں آنا۔ پردہ غیب: عالم
باطن۔ نقاشاں: چہرے بنانے والا، خدا۔ پیش از صبح: صبح سے پہلے۔
(۱۴۱)

تبختر: تاز و ادا، غرور۔ مرزائی: غرور، تکبر۔ ہجر اں کشتہ: محبوب کی جدائی کا مارا ہوا۔ بود و نبود: ہونا اور نہ ہونا۔ نعل:
جوتے۔
(۱۴۲)

ابیات: بیت کی جمع، اشعار۔ ساختہ: بنایا ہوا۔ گوہر گوش: مراد ”کان“۔ چار: علاج۔ اسارا: سائبان۔
(۱۴۳)

رنخنے: دراڑیں۔ شے خون: خون کا پیاسا۔ تلخی کش: تکلیف اٹھانے والا۔ آب تیغ: تلوار کی تیزی۔ گوارہ: قابل
برداشت۔ غیوری: غیرت۔ اور: طرف۔ چراغ صبح: آخری وقت۔
(۱۴۴)

نومیدانہ: ناامیدی کی حالت۔ ودای: آخری وقت، رخصت۔ رنج کشیدہ: دکھ / تکلیف اٹھانے والا۔ بے اثری: بے
فائدہ۔ رعنائی: خوبصورتی، دل کشی۔ گرفتاری: مراد ”مجت میں گرفتار“۔ دانہ اشک: مراد ”آنسو“۔ روشِ شبنم: شبنم
کی طرح۔ بھی: تازگی، سرخی۔ زخم کاری: گہرا زخم۔
(۱۴۵)

سعی: کوشش۔ گفت و شنود: سنا سنانا۔ درونہ: اندر چھپے ہوئے۔ اٹھ: محبوب۔ بے کراں: بہت وسیع۔ سراپ:
دھوکا۔ پایاں کار: آخر کار۔ توقف کرنا: ٹھہرنا۔ بنیاد۔

(۱۳۶)

شکستہ دل: ٹوٹا ہوا دل۔ منزل کرنا: رکنا، ٹھہرنا۔ مہوش: چاند کی طرح حسین۔ بد اختر: بد نصیب۔ بتر: خراب۔ بیمار
جل: موت کے قریب، ”عاشق“۔ دل پتھر کرنا: سخت دل ہونا۔ معیشت: گزر بسر۔ خوگر: عادی۔ آہ عالم سوز: دکھ
میں ٹکنے والی آہ۔ خاکستر: مٹی کی طرح کا۔

(۱۳۷)

آزاد دیدہ: دکھی۔ مردم: انسان۔ الفت گزیدہ: محبت کا مادہ ہوا، ناکام عاشق۔ کلفت کشیدہ: دکھ اٹھانے والا۔ دم بخود:
حیران، پریشان۔ آفت رسیدہ: مصیبت میں مبتلا۔ آزرده: ناراض، غمگین۔ خاطر کبیدہ: دکھی۔ لہو مائل: خون کی
طرح۔ صحبت نادیدہ: نا سمجھ۔ کشیدہ: رنجیدہ۔ آب زندگی: وہ پانی جسے پی کر موت نہیں آتی۔ آرمیدہ: مطمئن،
پر سکون۔ دست بستہ: ہاتھ باندھے ہوئے، عاجزی کے ساتھ۔ سکی تن: انتہائی حسین جسم والا۔ زر خرید: خرید ہوا۔

(۱۳۸)

نہال خواہش: خواہش کا پیدا ہونا۔ گرسنہ چشم: کنجوس۔ وصول مطلب: مقصد پورا ہونا۔

(۱۳۹)

گریہ: آنسو۔ ضعف: کمزوری۔ شتاب: اچانک، فوراً۔ اضطرار: مجبوری۔ صدر: سینہ۔ شعار: طور طریقہ۔ گیسو: سر
کے بال۔ لیل و نہار: رات دن، (یہاں محبوب کی زلفوں کو رات اور رخصت کو دن کہا گیا ہے)۔

قابل مطالعہ کتابیں

- ♦ کلیات اکبر
- ♦ انتخاب کلیات میر
- ♦ تزک جہانگیری
- ♦ تزک بابری
- ♦ یادوں کی برات
- ♦ سائبان (ناول)
- ♦ وفیات مشاہیر اردو
- ♦ تصوف عصر جدید میں
- ♦ نفحات الانس
- ♦ حضرات القدس
- ♦ مسلمان سائنس دان اور انکی خدمات
- ♦ مسدس حالی مع فرہنگ
- ♦ مسدس حالی (ہندی)
- ♦ کلیات اقبال (ہندی)
- ♦ کلیات ساحر لدھیانوی (ہندی)
- اکبر الہ آبادی
- میر تقی میر
- نور الدین جہانگیر بادشاہ
- ظہیر الدین بابر
- جوش ملیح آبادی
- انجم بہار شمس
- بشارت علی خان فروغ
- عبدالرحیم دانش امدادی
- عبدالرحمن جامی
- سید بدر الدین سرہندی
- ابراہیم عمادی ندوی
- خواجہ الطاف حسین حالی
- خواجہ الطاف حسین حالی
- علامہ اقبال
- ساحر لدھیانوی

دانش پبلشنگ کمپنی